64

رجوع کا طریقہ کار

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام! ایک شخص نے یکے بعد دیگرے ایک ایک مہینے کے وقفے سے طلاق کے دو نوٹس دیے ہیں پہلا نوٹس 6 دسمبر اور دوسرا نوٹس یکم جنوری 2022 کو ارسال کیا۔ کیا اب وہ رجوع کر کے اپنا گھر بسا سکتا ہے؟ اگر اسے رجوع کا حق حاصل ہے تو کون سا طریقہ کار اپنائے؟ اسٹام پیپر تیار کرے یا اپنا بیان واپس لے؟ براہِ مہربانی اس بارے میں رہنمائی چاہیے۔

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

مذکورہ صورت میں اس نے وقفے وقفے سے دو طلاقیں دی ہیں تو دو طلاقیں واقع ہو چکی ہیں، وہ دوران عدت رجوع کر سکتا ہے۔

رجوع تین طرح سے ہوتا ہے:

1. عملی: اپنی بیوی سے ہمبستری کر لے۔
2. قولی: زبانی کہہ دے کہ میں رجوع کر رہا ہوں۔
3. تحریری: لکھ کر دے دے۔

اور رجوع کا مطلب یہ ہے کہ اب وہ گھر بسانا چاہتا ہے۔

1. اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ﴾

”طلاق دو بار ہے۔ پھر یا تو سیدھی طرح عورت کو روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے اس کو رخصت کر دیا جائے۔“ [1]

دو طلاقوں کے بعد انسان کو دوران عدت رجوع کرنے کا اختیار ہے، رجوع کرنا خاوند کا حق ہے، جیسا کہ طلاق دینا بھی خاوند کا حق ہے، اس کے لیے بیوی کی رضا مندی ضروری نہیں عورت کی رضا مندی نکاح کے وقت دیکھی جاتی ہے۔

2 اللہ تعالی کا ارشاد گرامی ہے:

﴿وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا﴾

”اور ان کے خاوند اس مدت میں انھیں واپس لینے کے زیادہ حق دار ہیں، اگر وہ (معاملہ) درست کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔“ [2]

وہ چاہے تو زبانی کہہ دے کہ میں رجوع کرتا ہوں یا پھر عملی طور پر بیوی سے ہمبستری کرے یا تحریری طور پر لکھ دے، تینوں صورتوں میں رجوع صحیح ہوگا۔ بہتر ہے کہ وہ رجوع پر گواہ بنا لے اگر اسٹام لکھ کر دینا چاہتا ہے تو اس پر دو گواہوں کے دستخط ثبت کر لے تاکہ کام پختہ ہو جائے۔

اگر عدت گزر جائے اور رجوع یا صلح نہیں ہوئی تو دوبارہ ان کا آپس میں نکاح ہوسکتا ہے۔

3 اللہ تعالی کا ارشاد گرامی ہے:

﴿وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ﴾

”اور جب تم عورتوں کو طلاق دو، پس وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انھیں اس سے نہ روکو کہ وہ اپنے خاوندوں سے نکاح کر لیں، جب وہ آپس میں اچھے طریقے سے راضی ہو جائیں۔“ [3]

یاد رہے کہ اگر تیسری طلاق ہوگی تو فیصلہ کن ہوگی اس طلاق کے بعد وہ نہ تو رجوع کر سکے گا اور نہ ہی صلح کر سکے گا اور نہ ہی تجدید نکاح سے گھر آباد ہو سکے گا۔

[1] سورۃ البقرۃ:229. [2] سورۃ البقرۃ:228. [3] سورۃ البقرۃ:232.

عدت گزارنے والی عورتوں کی تفصیل کچھ یوں ہے:

1 حاملہ: حاملہ کی عدت وضع حمل ہے:

﴿وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾

”اور جو حمل والی ہیں ان کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کردیں۔“ [1]

2 حائضہ: حیض والی عورت کی عدت تین حیض ہے:

﴿وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ﴾

”اور وہ عورتیں جنھیں طلاق دی گئی ہے اپنے آپ کو تین حیض تک انتظار میں رکھیں۔“ [2]

تین حیض سے مراد: عورت کو حیض آئے اور پاک ہو جائے، پھر حیض آئے اور پاک ہو جائے اور پھر حیض آئے اور پاک ہو جائے، اس طرح تین حیض مکمل ہوں گے۔

3 وہ عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں یا وہ عورتیں جن کو حیض آتا ہی نہ ہو: ان کی عدت تین مہینے ہے:

﴿وَالّٰٓـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ﴾

”اور وہ عورتیں جو تمہاری عورتوں میں سے حیض سے ناامید ہو چکی ہیں، اگر تم شک کرو تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور ان کی بھی جنھیں حیض نہیں آیا۔“ [3]

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبينا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماءِ کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	محمد شریف	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[signature]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	بلال احمد	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[signature]

[1] سورۃ الطلاق:4. [2] سورۃ البقرۃ:228. [3] سورۃ الطلاق:4.

5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	عبد الغفار
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	واصل واسطی	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ
	ارشاد الحق اثری	